



سوال

مسافر کے لئے جمعہ واجب نہیں ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب سفر میں نماز جمعہ فوت ہو جائے تو کیا مسافر جمعہ کی دو رکعات پڑھے یا ظہر کی چار رکعتیں پڑھے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جمہور علماء کا قول یہ ہے کہ جو شخص نماز جمعہ باجماعت ادا کر سکے تو وہ ظہر کی نماز پڑھے اور اگر ایسا مسافر ہو کہ اس کے لئے قصر کی رخصت ہو تو وہ ظہر کی نیت سے دو رکعتیں پڑھے اور قرات سری کرے گا اور اگر مقیم ہو تو ظہر کی نیت کے ساتھ چار رکعات سری قرات کے ساتھ پڑھے گا بعض اہل علم کی رائے اس کے مخالف ہے لیکن صحیح قول جمہور ہی کا ہے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب حجۃ الوداع کے موقع پر جمعہ کے دن عرفہ میں وقوف فرمایا تو لوگوں کو ظہر کی نماز پڑھانی اور جمعہ نہیں پڑھایا تھا اور آپ نے بادیہ نشین لوگوں کو بھی جمعہ کا حکم نہیں دیا۔

حدا ما عنہدی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 1 ص 535

محدث فتویٰ